اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

ربیع الاول کے خصوصی اجتماعِ میلاد کے متعلق اجتماع ذمہ دار کے کام

﴿1﴾ اگر کوئی اسلامی بہن دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے لنگرِ میلادیہ کے لیے رقم دینا چاہیں تو اُن سے دعوتِ اسلامی کے ہر نیک و جائز کام میں استعمال کرنے کا اختیار لے لیا جائے۔

"لنگرِ میلادیہ سے مراد یہ ہے کہ ماہِ ربیع الاوّل بالخصوص 12 ربیع الاوّل کو کھانے / افطار کے شربت وغیرہ میں جو رقم صرف ہو گی وہ لنگرِ میلادیہ کہلائے گی۔(مدنی مذاکرہ سلسلہ 839)

☆ اجتماعِ میلاد میں "12 **ربیع الاول کا خاص وظیفہ**" پڑھ کر سُنایا جائے۔

(یہ پیپر ریکارڈ فائل میں موجود ہے)

☆ ربیع الاول کے تشہیری پمفلٹ کو Large کروا کر دو، تین ہفتے پہلے سے ہی ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں آویزاں کیا جا سکتا ہے۔

☆ 12 ربیع الاوّل اور 11 ربیع الآخر سے قبل کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں اگر اہلِ خانہ موئے مبارک کی زیارت کروانا چاہیں تو کرواسکتے ہیں لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ مغرب سے اتنے وقت پہلے یہ سلسلہ ختم کر دیں کہ اسلامی بہنیں سورج غروب ہونے سے پہلے گھر پہنچ سکیں۔

☆ مخصوص ایام میں موئے مبارک کی زیارت سے متعلق دارالافتاء اہلسنّت سے یہ رہنمائی ملی ہے کہ ! عورت مخصوص ایام میں موئے مبارک کی زیارت کر سکتی ہے، کیونکہ نبیِّ پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّم کی ظاہری حیات میں نبیِّ پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّم کی زیارت اس حالت میں کرنے پر کسی عورت پر کوئی پابندی یا اعتراض نہیں تھا، تو ظاہری حیات کے بعد صرف موئے مبارک کی زیارت بھی منع نہیں، البتہ حیض کی حالت میں اور اس کے علاوہ باقی احوال میں بھی بہتر یہ ہے کہ باوضو ہو کر زیارت کی جائے کہ ادب کا تقاضہ یہی ہے۔(کتبہ المتخصص فی الفقہ الاسلامی عبدہ)

☆ موئے مبارک کی زیارت کی تشہیر نہ ہو کیونکہ تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں آزمائش ہو گی۔

﴿2﴾ تمام ذیلی حلقوں میں "اجتماعِ میلاد" درج ذیل انداز میں منعقد کیا جائے۔

i. ہو سکے تو اجتماع گاہ میں "**میلاد النبی مبارک ہو**" کا بینر لگایا جائے۔(بینر مکتبۃ المدینہ سے جاری کردہ ہی لگایا جائے) منہج

☆ نہ ہو، ماہِ ربیع الاوّل میں سجاوٹ کے لیے دارالافتاء اہلسنّت سے یہ شرعی رہنمائی ملی ہے کہ:☆وقف عمارت میں سجاوٹ کے لیے لائٹس اور گلوب لگانے کی اجازت نہیں۔☆ہلکی پھلکی جھنڈیاں، آرٹیفیشل پھول، لڑیاں وغیرہ لگائی جاسکتی ہیں۔☆ کیل کے ساتھ کوئی چیز نہ لگائی جائے۔☆سجاوٹ اس طرح کی جائے کہ دیواروں پر داغ نہ پڑیں۔

ii. مائیک نہ رکھا جائے۔ بلکہ بغیر مائیک کے بھی عورت کی آواز غیر مرد تک نہ جائے اس کا پورا پورا خیال رکھا جائے۔ (مدنی مذاکرہ 13 شعبان المعظم 1434ھ)

iii. بعد بیان بھی نعت آواز کے پردے کا دھیان رکھتے ہوئے اور بغیر نعرے لگائے پڑھی جائے۔ لیکن اجتماع کا دورانیہ نہ بڑھایا جائے مقررہ وقت میں ہی مکمل کیا جائے۔ اسلامی بہنوں کو نعرے لگانے کی اجازت نہیں کیونکہ عورت کی آواز بھی عورت (یعنی پردہ) ہے اور اگر یہ نعرے لگائیں گی تو ہو سکتا ہے غیر محرم تک آواز پہنچے اور یوں فتنے کی صورت پیدا ہو۔ (مدنی مذاکرہ 19، ربیع الاوّل 1433ھ سلسلہ نمبر 362)

iv. تلاوت، نعت شریف، درس اور بیان وغیرہ کی سعادت حاصل کرنے کے بعد ذمہ دار اسلامی بہنیں شرکاء اسلامی بہنوں کے ساتھ بیٹھ کر "اجتماعِ میلاد" کی برکتیں حاصل کریں۔

v. بیان، اعلان اور دعا کے لئے تحصیل / ٹاؤن (اوورسیز میں ڈویژن) تا ریجن نگران اسلامی بہنوں کو ترجیح دی جائے۔

vi. شرکائے اجتماع کی تعداد زیادہ ہونے کے امکان پر اگر آواز نہ پہنچنے کا اندیشہ ہو تو صرف اُس دن کے لئے اجتماع تقسیم کیا جا سکتا ہے تقسیم کی صورت میں معمول والے مقام پر ضرور اجتماع ہو اور دن بھی تبدیل نہ کیا جائے۔

vii. اجتماع تقسیم کرنے کے لئے قریبی مدرسۃ المدینہ (بالغات) / جامعۃ المدینہ (گرلز) / مدرسۃ المدینہ (گرلز) (اگر ہو تو) ورنہ ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع شروع کرنے کے مدنی پھولوں کے مطابق جو گھر مل جائے وہاں منعقد کیا جا سکتا ہے۔ یاد رہے! جامعۃ المدینہ / مدرسۃ المدینہ (گرلز) کی پڑھائی میں ہرگز حرج نہیں آنا چاہیئے۔

viii. 12 ربیع الاوّل کے خصوصی اجتماعِ میلاد میں نیاز کریں تو ان الفاظ کے ساتھ ایصالِ ثواب کیا جائے۔ "یا اللہ جو کچھ پڑھا گیا اور جو کچھ کھانا وغیرہ پیش کیا گیا بلکہ آج تک جو بھی ٹوٹا پھوٹا عمل ہو سکا ہے اس کا ثواب ہمارے ناقص عمل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایانِ شان عطا فرما۔ اور اسے ہماری جانب سے اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلِہٖ وسلم کی بارگاہ میں نذر فرما۔ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلِہٖ وسلم کے تَوَسُّط سے تمام انبیائے کرام علیھم السلام، تمام صحابہ کرام علیھم الرضوان، تمام اولیائے کرام علیھم السلام کی جناب میں نذر فرما۔ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلِہٖ وسلم کے توسط سے سیدنا آدم صفی اللہ علیہ السلام سے لے کر اب تک جتنے انسان و جنّات مسلمان ہوئے یا قیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا۔ اس دوران جن جن بزرگوں کو خصوصا ایصال ثواب کرنا ہے ان کا نام بھی لیتی جائیں۔" (بحوالہ مدنی پنج سورہ صفحہ نمبر 411) یہ بھی کہیں کہ اہل خانہ، شرکائے اجتماع اور ان کے مرحومین کو بھی اس کا ثواب پہنچا۔

﴾3﴿ "اجتماعِ میلاد" کے اختتام پر شرکاء اسلامی بہنوں پر انفرادی کوشش بھی کی جائے اور ان کے "نام، رابطہ نمبر، ایڈریس اور کس دینی کام کے لئے تیار کیا؟" یہ تحریر کر کے اپنی ذمہ داران کو کارکردگی پیش کی جائے۔ اس کارکردگی کی بعد میں پوچھ گچھ بھی کی جائے تاکہ ذیلی میں افرادی قوت میں اضافہ ہو۔

﴾4﴿ ماہِ صفر المظفر کے آخری ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں یہ "اعلان" بھی کیا جائے کہ

☆ پیاری پیاری اسلامی بہنو! ثواب کی نیت سے نیاز تقسیم کرنے کے بہت فضائل ہیں" مگر کوئی بھی اسلامی بہن اجتماع گاہ میں نیاز و شربت (شیرینی وغیرہ) تقسیم کرنے کے لئے نہ لائیں کیونکہ حفاظتی امور کے پیشِ نظر اجتماع گاہ میں اسے تقسیم کرنے کی اجازت نہیں ہے"۔

☆ جس گھر میں اجتماع ہوتا ہے اور اگر وہ اہلِ خانہ شیرینی تقسیم کرنا چاہیں تو انہیں اس اجتماع کے لیے اجازت ہے۔

☆ ☆ بیرونِ ملک میں اگر اہلِ خانہ (جن کے گھر اجتماع ہوتا ہے) اور دو چار اہم تنظیمی ذمّہ داران مل کر نیاز کرنا چاہیں تو کر سکتی ہیں البتہ حفاظتی امور کے پیشِ نظر شرکاء اجتماع کو ایسا کرنے کی اجازت نہیں۔